152188 ـ مہمانوں کا استقبال کرنے کے لیے عدت والی عورت کا ساتھ والے بھائی کے گھر جانا

سوال

میرا خاوند فوت ہوگیا اور میں مفتی حضرات کی رائے کے مطابق اپنے والدین کے گھر عدت گزار رہی ہوں، ملنے والوں کی کثرت سے میری والدہ تنگ ہوتی ہیں، میرا بھائی والد صاحب کے گھر سے ساتھ ہی رہتا ہے اور دیوار بھی مشترك ہے کیا میرے لیے آنے والوں کو ملنے کی خاطر بھائی کے گھر جانا جائز ہے تا کہ والدہ تنگ نہ ہو، مہمانوں کے جاتے ہی میں اپنے گھر واپس آجاؤنگی، دیوار کے ساتھ دیوار ہے اور میں بغیر حجاب کے جا سکتی ہوں کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بیوہ عورت اپنی عدت کے دوران دن کے وقت حاجت کے لیے اور رات میں ضرورت کی بنا پر گھر سے باہر جا سکتی ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عدت والی عورت کے لیے دن کے وقت اپنی ضروریات کی خاطر گھر سے باہر جانا جائز ہے، چاہے وہ عدت طلاق کی ہو یا خاوند فوت ہو جانے کی؛ کیونکہ جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" میری خالہ کو تین طلاق ہو گئیں تو وہ اپنی کھجور کا پھل توڑنے باغ میں گئیں تو ایک شخص نے انہیں روکا، چنانچہ انہوں نے اس کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم جاؤ اور اپنی کھجور توڑو، امید ہے تم اس سے صدقہ کرو یا کوئی خیر کا کام کرو "

اسے نسائی اور ابو داود نے روایت کیا ہے.

اور امام مجاہد رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے:

" جنگ احد میں کچھ اشخاص شہید ہوگئے تو ان کی بیویاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: رات کے وقت ہمیں وحشت ہوتی ہے اور ہم وحشت کا شکار ہو جاتی ہیں، کیا ہم سب اکٹھی ہو کر کسی ایك کے گھر رات بسر کر لیا کریں؟ اور صبح ہوتے ہی ہم جلدی سے اپنے گھر چلی جایا کریں ؟

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم سب اکٹھی ہو کر ایك کے پاس جا کر باتیں کیا کرو اور جب تم سونا چاہو تو ہر ایك اپنے گھر چلی جائے "

اس لیے بغیر کسی ضرورت کے عدت والی عورت کسی دوسرے کے ہاں رات بسر نہیں کر سکتی، اور نہ ہی وہ رات کو گھر سے باہر نکل سکتی ہے، کیونکہ دن کے مقابلہ میں رات فتنہ و خرابی کا زیادہ محل ہے، کیونکہ دن میں تو لوگ معاش اور ضروریات پوری کرتے ہیں، اور حاجت کی اشیاء کی خریداری کرتے ہیں " انتہی

دیکھیں: المغنی (8 / 130).

مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب کے فتاوی جات میں درج ہے:

" اصل یہی ہے کہ عورت اپنے خاوند کے اسی گھر میں عدت بسر کرے جہاں خاوند کی فوتگی کی اطلاع ملی تھی، اس گھر سے وہ بغیر کسی حاجت و ضرورت کے نہیں نکل سکتی؛ مثلا بیماری کی حالت میں ڈاکٹر کے پاس ہاسپٹل وغیرہ جانا، اور اگر کوئی دوسرا خریداری کرنے کے لیے نہ ہو تو خود روٹی وغیرہ بازار سے خریدنے جانا " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (20 / 440).

اس بنا پر اگر آپ کی والدہ کو تنگی اور اذیت ہوتی ہو تو آپ کے لیے دن کے وقت مہمانوں کے ملنے کے لیے اپنے بھائی کے گھر جانا جائز ہے.

عدت والی خاتون کو جن اشیاء کی ممانعت ہے اسے معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (10670) اور (128534) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .